



سوال

(937) حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ نسبت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی نسبت کسی مذہب معین کے ساتھ کرے جیسے: حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی وغیرہ۔

۲۔ کہا گیا ہے کہ آپ اجماع کے قائل ہیں۔ اگر آپ اجماع کے قائل نہیں تو ”علی فہم السلف الصالح“ قرآن و حدیث کو سمجھنا، آپ کے یہاں کیسا ہے؟

۳۔ کچھ دنوں پہلے کچھ طلباء سے گفتگو ہوئی، مذاہب اربعہ کے بارے میں ان کا موقف یہ ہے کہ دین اسلام کو سمجھنے کے لیے کوئی بھی شخص ان چاروں مذاہب سے مستغنی نہیں ہو سکتا لازماً ان کے واسطے سے ہی وہ امور اور دین اسلام سمجھ سکتا ہے؟ اور یہ لازم و ملزوم کی طرح ہیں؟

۴۔ کیا دہ بندی کے پیچھے نماز پڑھنا صحیح ہے؟ (ذوالفقار بن ابراہیم الاثری مدینہ منورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن و سنت میں اس کے اثبات میں مجھے تو کوئی نص نہیں ملی۔

۲۔ اس سلسلہ میں آپ کتاب ارشاد النحول سے اجماع والے مقصد کا مطالعہ فرمائیں، اجماع کے بارے میں صحیح صورت حال آپ پر واضح ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ پھر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول: ((مَنْ ادَّعَىٰ وَجُودَ الْاِجْمَاعِ فَهَذَا كَذَبٌ)) [”جس نے اجماع کے موجود ہونے کا دعویٰ کیا اس نے جھوٹ بولا۔“] پر بھی غور فرمائیں۔

۳۔ طلباء کے اس موقف کے اثبات میں نہ تو کوئی آیت کریمہ ہے اور نہ ہی کوئی صحیح حدیث و سنت۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فقیہ و مجتہدین تک بھی کوئی دین اسلام کو سمجھنے والا آیا یا نہیں؟ مدینہ منورہ کے مشہور و معروف فقہاء سب سے رحمہم اللہ تعالیٰ ائمہ اربعہ سے پہلے ہونے ہیں یا بعد؟ پھر غور فرمائیں امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہما اللہ تعالیٰ بھی دین اسلام کو سمجھتے تھے یا نہیں؟ ان کے وقت میں بھی تو مذاہب اربعہ موجود نہیں تھے لہذا یہ لازم و ملزوم والی بات محض محزوم و موبوم ہے۔

۴۔ امام مؤمن و مسلم ہے، کافر یا مشرک نہیں اس کی اقتداء میں نماز درست ہے خواہ وہ دہ بندی ہو خواہ بریلوی۔ امام مؤمن و مسلم نہیں کافر یا مشرک ہے اس کی اقتداء میں نماز

درست نہیں خواہ وہ اپنے آپ کو اہل حدیث و اہل سنت کہے یا کہلائے۔ واللہ اعلم ۱۴۲۳ھ، ۲، ۱



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 853

محدث فتویٰ